

## 26837- ضرورت کی بنا پر کھانا چکھنا اور اسے بھول کر نہ گذاشنا

سوال

میری بیوی نے افطاری تیار کرنے میں مجھ سے تعاون کرنے کو کہا تو میں نے اس تعاون کے دوران بھول کر کھانے کا نکل چکھا کیا اس بنا پر میر اروزہ تو نہیں ٹوٹ گیا کیونکہ میں نے ایسا کام کیا ہے جو کہ نہ تو شرعی طور پر اور نہ ہی عرف کے اعتبار سے میرے ذمہ ہے؟

پسندیدہ جواب

روزے دار پر کوئی حرج نہیں کہ وہ ضرورت پڑنے پر کھانے کا نکل چکھے وہ اس طرح کہ زبان پر رکھ کر چکھنے کے بعد بغیر نگہ تھوک دے اور اس میں کوئی فرق نہیں کہ وہ روزے دار مرد ہو یا عورت۔

اور اگر روزے دار نے بھول کر اسے نگل بھی یا تو اس پر کوئی چیز نہیں بلکہ وہ اپنے روزے کو مکمل کرے کیونکہ شریعت میں عمومی طور پر یہ دلائل موجود ہیں کہ بھولنے والے کے ذمہ کچھ نہیں۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی یہ فرمان ہے کہ :

(جس نے روزے کی حالت میں بھول کر کھا پی یا تو وہ اپنے روزے کو مکمل کرے بیشک اسے اللہ تعالیٰ نے کھلایا اور پلایا ہے)

صحیح بخاری حدیث نمبر (1399) صحیح مسلم حدیث نمبر (1155)

واللہ تعالیٰ اعلم.